ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے چند غیر مطبوعہ خطوط

* محمد ارشد

ڈاکٹر محمد حمید اللہ جدید دنیائے اسلام کے ایک جلیل المرتبت عالم ہو گزرے ہیں۔ انہوں نے قرآن وحدیث، فقہ وقانون اور سیرتِ النبی ﷺ جیسے متنوع ومختلف موضوعات پر تقریباً ایک ہزار مقالات اور ۷۰ وقیع کتب یادگار چھوڑے ہیں۔ محمد حمید اللہ کا علمی وفکری سرمایہ صرف ان کے مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتب ومقالات تک ہی محدود نہیں رہا۔ ان کے مکاتیب بھی علوم ومعارف کا ایک وقیع گنجینہ ہیں۔ ان مکاتیب سے نہ صرف یہ کہ مختلف اسلامی علوم وفنون کے حوالے سے قیمتی ومفید معلومات فراہم ہوتی ہیں بلکہ ان سے ڈاکٹر صاحب کی شخصیت، ان کے اصول زندگانی، ان کے عادات ومعمولات اور ان کی گوناں گوں دلچسپیوں کا بھی پتہ چلتا ہے۔ یہ مکاتیب علمی اعتبار سے بڑی قدر وقیمت کے حامل ہیں۔ راقم السطور کو ڈاکٹر صاحب کے چند غیر مطبوعہ خطوط دستیاب ہوئے ہیں۔ ان میں سے پچیس خطوط مجلّہ ''معارفِ اسلامی'' کی وساطت سے ہدیہ قارئین کیے جاتے ہیں مرتب نے ان خطوط کے مندرجات کے سیاق وسباق کی توضیح کی غرض سے بعض ضروری حواشی بھی تحریر کر دیے ہیں۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے یہ خطوط پاکستان میں اپنے بعض اعزاء (دردانہ بیگم، خدیجہ ہاشمی، محمد فاروق مرحوم) و احباب (مظہر ممتاز قریشی، ڈاکٹر محمد صابر، ڈاکٹر معین الحق مرحوم) اور بعض دوسرے افراد کو تحریر کیے تھے۔ مرتب، کراچی میں مقیم ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی قریبی عزیزہ محترمہ دردانہ بیگم (پہلے دو خطوط انہی کے نام ہیں) کے علاوہ مظہر ممتاز قریشی کا تہہ دل سے شکر گزار ہے کہ انہوں نے اپنے اور اپنے بعض دوسرے عزیزوں کے نام ڈاکٹر صاحب کے خطوط کے زیراکس مہیا کرنے کے لیے زحمت گوارا کی۔

ڈاکٹر محمد صابر اور پروفیسر محمد اکرام صدیقی بھی شکریہ کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے مرتب کی درخواست پر پرانی مثلوں اور کاغذات کے انبار میں سے ڈاکٹر صاحب کے خطوط کی تلاش کی مشقت بخوشی برداشت کی۔

---

* مدیر، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی (علامہ اقبال کیمپس) لاہور۔

(۱)

بنام دردانہ بیگم

۱۶/شعبان ۱۴۱۲ھ۔

4, Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

عزیزہ دردانہ بیگم خوش رہو۔

سلام مسنون۔ آپ کا خط ملا۔ مسرت کا باعث ہوا۔ اخبار تکبیر میں بہت کچھ گپ شپ ہے۔ (۱)

ابھی یہ یقینی نہیں کہ میں پاکستان آؤں۔ اور آؤں تو سرکاری مہمان رہوں گا۔ آپ کے ہاں قیام کرنے کی مسرت حاصل نہیں ہو سکے گی اور فرانس کی دینی مصروفیتوں (۲) کے باعث پاکستان میں زیادہ قیام ممکن نہیں۔ اگر کراچی میں رکنا ہوا تو ان شاء اللہ ضرور آپ سے ملاقات کی مسرت حاصل کروں گا۔

سب کو سلام یاد آتے ہیں۔

محمد حمید اللہ

---

(۱) ڈاکٹر صاحب کا اشارہ ہفت روزہ ''تکبیر'' (کراچی) میں ۱۹۹۲ء کے ابتدائی مہینوں میں ان کے بارے میں شائع ہونے والی خبروں کی طرف ہے۔ ہفت روزہ ''تکبیر'' میں محمد صلاح الدین مرحوم نے اپنی ایک تحریر میں سابق وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف کی معیت میں اپنے سفر فرانس کی روداد شائع کی تھی، جس میں انہوں نے ڈاکٹر محمد حمید اللہ (خازن انجمن اسلامیہ، فرانس) کو وزیر اعظم کی طرف سے ایک مسجد کی تعمیر کے لیے مالی امداد کی فراہمی کا ذکر کیا تھا [(دیکھئے: محمد صلاح الدین، پیرس میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ سے وزیر اعظم نواز شریف کی ملاقات'' در، تکبیر، ۱۴: ۶ (۳۱ جنوری- ۶ فروری ۱۹۹۲ء) ص ۹- ۱۲)] ڈاکٹر صاحب نے اسے ''غلط سلط باتیں'' قرار دے کر گویا اس کی تردید کی تھی۔ ڈاکٹر صاحب کے بقول انہیں ''انجمن اسلامیہ اور دیگر اداروں کے لیے ایک پائی بھی عطیہ نہیں ملا تھا''۔ دیکھئے: نثار احمد اسرار، ''درویش صفت تبحر عالم''، در ''ڈاکٹر محمد حمید''، مرتبہ، محمد راشد شیخ، فیصل آباد: المیزان پبلشرز، ۲۰۰۳ء، ص ۱۷۳۔

(۲) فرانس میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی دینی مصروفیتوں کے بارے میں معلومات کے لیئے دیکھئے: محمد ارشد، ''مغرب میں دعوت اسلام: محمد حمید اللہ کی کاوشوں کا ایک جائزہ'' در ''فکر و نظر'' ۴۰- ۴۱ (اپریل- ستمبر ۲۰۰۳ء)، ص ۳۴۲- ۳۴۸۔

(۲)

باسمہ تعالیٰ

جمعرات
۱۴/شوال ۱۴۱۲ھ۔

4, Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

عزیزہ خوش رہو۔

سلام مسنون۔ خیریت حاصل ومطلوب۔ آج آپ کا تازہ کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ سابقہ جواب ہی دہرانا پڑتا ہے کہ مجھے چونکہ سرکاری طور پر پاکستان بلایا گیا ہے (۱) اس لیے رہائش اور کام سب سرکاری طور سے ہونے ہیں۔ کراچی میں جو دو تین دن ماہ مئی کے آغاز میں رہنے ہیں، وہ بھی سرکاری مہمان خانے میں ہوں گے۔ پوری کوشش کروں گا کہ آ کر آپ سے ملوں، لیکن کب اور کس دن تا حال کہنا ممکن نہیں۔

خدا آپ کے ابا (۲) وغیرہ کا سفر مبارک کرے اور حج وزیارت قبول فرمائے۔

محمد حمید اللہ

---

(۱) میاں محمد نواز شریف سابق وزیر اعظم پاکستان نے اپنے دورہ فرانس (جنوری ۱۹۹۲ء) کے دوران ڈاکٹر صاحب کو پاکستان کے دورہ کی دعوت دی تھی، دیکھئے: محمد صلاح الدین، ''پیرس میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ سے وزیر اعظم نواز شریف کی ملاقات''، در ''تکبیر'' (کراچی) ۱۴:۶ (۳۱ جنوری-۶/فروری ۱۹۹۲ء) ص ۹-۱۲۔

(۲) محی الدین عبدالقادر (۱۴/دسمبر ۱۹۲۳ء-۲۶/اکتوبر ۱۹۹۷ء)۔

(۳)

بنام خدیجہ ہاشمی

باسمہ تعالیٰ

۱۰/رمضان ۱۴۱۲ھ۔ | 4- Rue de Tournon,

عزیزہ خوش رہو(۱)۔ | Paris-6/ France.

سلام مسنون۔ خیر و عافیت کا طالب۔ کل آپ کا خط ملا۔ مسرت کا باعث ہوا۔ اگر میرا پاکستان آنا ہوا تو پروگرام حکومت کے ہاتھ میں ہے اور مجھے تا حال نہیں معلوم کہ میں کراچی میں اتر بھی سکوں گا یا نہیں۔ پاریس سے ہوائی جہاز راست اسلام آباد جاتا ہے۔ اللہ مالک ہے۔ اخبار تکبیر میں بہت سی غلط سلط باتیں بھی چھپی ہیں۔ آپ کے سوالوں کے متعلق: نمبر میں سمجھ نہ سکا۔ اناج پر فاتحہ میں پہلی دفعہ آپ سے سن رہا ہوں۔ تفصیل لکھنے کی زحمت گوارا فرمائیں تو شاید جواب دے سکوں۔ حیدرآباد میں یہ کبھی نہیں ہوتا تھا۔

نمبر امام مہدی کا آخری زمانہ عالم میں آنا صحیح حدیثوں میں مروی ہے لیکن ہندوستان میں ایک فرقہ مہدوی بھی ہے۔ (بہادر یار جنگ مرحوم کا بھی اس سے تعلق تھا) (۲) یہ بالکل الگ چیز ہے۔ اس کے بانی اپنے کو مہدی کہتے تھے۔ مگر وہ فرقہ وار بات ہے۔ حدیث کا ان پر اطلاق نہیں ہوتا۔ شاید یہ گزشتہ صدی والی بات ہے۔ سابق میں پہلی صدی ہجری میں بھی خلفاء عباسیہ میں اس کا آغاز ہوا تھا۔ یہ سب فضول باتیں ہیں۔ امام مہدی کب آئیں گے کسی کو نہیں معلوم۔ ان کا وزیر ہمارے خاندان سے ہوگا۔ میں نے بھی بچپن میں شاید پانچ چھ سال کی عمر میں چچا محمود مرحوم (۳) سے سنا تو میں نے لپک کر کہا تھا ''وہ میں ہوں گا۔ وہ میں ہوں گا' وہ مسکرائے تھے اور تھپکی دی تھی۔ رمضان المبارک۔ عید مبارک۔

محمد حمید اللہ

---

(۱) خدیجہ ہاشمی، حال مقیم کراچی۔

(۲) ملاحظہ کیجئے حاشیہ نمبر ۱۹

(۳) مفتی محمود (م ۱۳۴۵ء) بن قاضی بدرالدولہ، کے احوال و آثار کے لیئے دیکھئے: محمد حمید اللہ ''عرض حال (مقدمہ تفسیر حبیبی) حیدرآباد دکن (س، ن)، ص ۱۵۳-۱۵۴، وہی مصنف، ''مدرسہ محمدی مدراس اور اس کا پس منظر''، در 'یادگار نمبر بتقریب جشن صد سالہ مدرسہ محمدی باغ دیوان ''مدراس''، ص ۱۴-۳۳؛ عبید اللہ، ''ڈاکٹر حمید اللہ کے چند مکتوبات''، در ''معارف''، ۱۷۲:۴ (اکتوبر ۲۰۰۳ء)، ص ۲۷۳۔

(۴)

باسمه تعالیٰ: حامدا و مصلیا

4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

۶/شوال ۱۴۱۲ھ۔

عزیزہ خوش رہو۔

سلام۔ خیریت حاصل و مطلوب۔

آج صبح آپ کا عنایت نامہ ملا۔ شکریہ (میرا ابھی سابقہ خط آپ کو ملا ہوگا)۔ میں عید کارڈوں کو اسراف سمجھتا ہوں۔ استدعا ہے کہ آئندہ اس کی زحمت نہ فرمائیں۔ میری عید مبارک بھی قبول فرمایئے۔ میں سرکاری دعوت پر ۲۵/اپریل کو یہاں سے اسلام آباد جا رہا ہوں۔ ان شاء اللہ۔ وہاں سے لاہور جا کر کراچی آنا ہے۔ سارا نظام العمل حکومت بنا رہی ہے۔ اور ابھی تفصیل نہیں معلوم ہوئی۔ غالباً ماہ مئی کے شروع میں دو تین دن کے لیے کراچی بھی آنا ہوگا۔ کوشش کروں گا کہ اگر آپ سے بھی چند منٹ ملنے کی مسرت حاصل کروں۔ ٹھیک دن اور ٹھیک وقت بد قسمتی سے معلوم نہیں۔ ممکن ہے دن میں ہو، یا رات میں۔ میں غالباً کسی سرکاری مہمان خانے میں رہوں گا۔

سب کو سلام یاد آتے ہیں۔

محمد حمید اللہ

(۵)

باسمہ تعالیٰ: حامدا و مصلیا

4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

۲۷/ ذی قعدہ ۱۴۱۲ھ۔

عزیزہ خوش رہو۔

سلام مسنون۔ آپ کا خط ملا۔ مسرت کا باعث ہوا۔ میں پاکستان میں بے حد مصروف رہا۔(۱) آرام سے بیٹھ کر گفتگو کا موقع نہ تھا۔ اس قصور کو معاف فرما دیں۔ آپ کے ہاں جانا یکا یک مقرر ہوا۔ اس لیے کوئی حقیر تحفہ بھی پیش نہ کر سکا۔ آپ کی محبت یاد رہے گی۔ خدا عمر دراز کرے۔

خدا کرے وہاں سب اہل و عیال خیریت سے ہوں۔ عید مبارک۔

محمد حمید اللہ

---

(۱) محمد حمید اللہ اپریل ۱۹۹۲ء کے آخری عشرہ میں پاکستان تشریف لائے تھے، چندروز قیام کے دوران انہوں نے کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں متعدد علمی مجالس اور اجتماعات سے خطاب کیا تھا۔ پاکستان میں ڈاکٹر صاحب کی مصرفیات اور مختلف علمی مجالس سے ان کے خطابات کے بارے میں ملاحظہ کیجیے: ''کراچی میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی مصروفیات''، در ''تکبیر''، ۱۴: ۲۰ (۸- ۱۴ مئی ۱۹۹۲ء) ص ۱۵- ۱۷؛ ادریس صدیقی: شہرہ آفاق محقق ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے ساتھ ایک روح پرور شام کی روداد''، در ''اردو ڈائجسٹ''، ۴۳: ۲ (فروری ۲۰۰۳ء) ص ۲۱- ۲۲؛ المعارف: ۲۵: ۷ (جولائی ۱۹۹۲ء) ص ۱۱۔

(۶)

باسمہ تعالیٰ

Centre Cultural Islamique,
4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

۱۵/ جولائی 1993ء۔

عزیزہ واہالی خوش رہو۔

سلام مسنون۔ ابھی ابھی آپ کا ۸؍ جولائی کا خط ملا۔ ممنون بھی ہوا اور سخت متاسف بھی کہ آپ کی والدہ محترمہ جنت کو سدھاری ہیں۔ اللہ انہیں جنت میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔ ان کے لیے ایک ختم قرآن کر رہا ہوں۔(۱)

کارِ لائقہ سے یاد فرمائیں۔

محمد حمید اللہ

---

(۱) اس خط سے ''ایصال ثواب'' کے بارے میں ڈاکٹر صاحب کے اعتقاد کا بخوبی اظہار ہوتا ہے۔

(۷)

بنام مظہر ممتاز قریشی

4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

۱۸/ جمادی الآخرہ ۱۴۰۱ھ۔

محترمی (۱)

سلام مسنون۔ آپ کا ۱۲/ ماہ رواں کا خط کل پہنچا۔ شکریہ۔ اس سے پہلے مجھے کبھی آپ کا کوئی خط نہیں آیا۔

فرانس میں بے روزگاری کی کثرت کے باعث قانون بنا ہے کہ ہر سال غیر ملکی مزدوروں میں سے بیس ہزار کو جبراً وطن واپس جانے پر مجبور کیا جائے۔ میں ایسے کسی قاعدے سے واقف نہیں کہ طلبہ کو محدود مدت کی ملازمتیں دی جا سکتی ہیں۔

میرا کسی عرب سفارت سے دور کا بھی تعلق نہیں۔ (۲) واحد طریقہ یہ ہے کہ ہمارے دوست ایک درخواست اپنی صلاحیتوں کے ساتھ لکھ کر مختلف سفارتوں کو بھیجیں اور جواب کا انتظار کریں۔

مَثل ہے: نیکی اور پوچھ پوچھ؟ کتاب حضرت عائشہ کے ضرور ترجمے کرائیں اور چھپائیں۔ (۳)

خدا برکت دے۔ سب رشتہ داروں کو سلام۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

---

(۱) مظہر ممتاز قریشی، حال مقیم شرف آباد، کراچی۔

(۲) مظہر ممتاز قریشی نے فرانس میں اپنے ایک قریبی عزیز کے لیئے ملازمت کے حصول میں مدد کے لیئے ڈاکٹر صاحب سے درخواست کی تھی، اس کے جواب میں یہ خط لکھا گیا۔

(۳) یہ کتاب ڈاکٹر معین الحق، صدر پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی، کراچی، کی اہلیہ پروفیسر ممتاز معین الحق کی تصنیف ہے جو کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

(۸)

۷/ جمادی الآخرہ ۱۴۰۸ھ۔

محترمی زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ ملا۔ شکرگزار ہوں۔

مجھے بالکل یاد نہیں کہ عبدالرشید صاحب کا مقالہ کیا چیز ہے۔(۱) کسی کو یہ حق نہیں کہ جنت نصیب لوگوں کی کتابوں میں حذف واضافہ کرے۔(۲) مجھے معاف فرمائیں۔

خادم

محمد حمید اللہ

---

(۱) عبدالرشید نے یہ مقالہ امام ماوردی کتاب ''کتاب الامثال'' مدون کر کے ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لیے سندھ یونیورسٹی میں پیش کیا تھا۔

(۲) ڈاکٹر صاحب نے جس چیز کی طرف اشارہ کیا ہے، اس کے پس منظر کے بارے میں مرتب کو کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔

(۹)

4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

۱۱ربیع الانور ۱۴۱۲ھ۔

مخدوم ومحترم زادمجدکم

سلام مسنون۔خیر وعافیت کا طالب۔کل شام کی ڈاک سے تازہ کرم نامہ ملا۔ممنون ہوا۔

آپ کے سوال پر عرض ہے کہ میری تاریخ ولادت چہارشنبہ ۱۶رمحرم ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۹رفروری ۱۹۰۸ء ہے۔خطباتِ بہاولپور کے طبع قدیم میں طباعتی غلطی تھی۔(۱) تازہ اسلام آباد والے ایڈیشن میں اس کی تصحیح کردی گئی ہے۔(۲)

آپ کے گزشتہ خط کا اس کے وصول ہوتے ہی جواب گزران چکا ہوں۔ڈاک کی سست خرامی میرے بس کی چیز نہیں۔اگر مناسب ہوتو ذیل کا خط اپنی طرف سے کہانی ڈائجسٹ (۳) کو بھجوادیں کہ میرے پاس اس کا پتہ نہیں ہے:

''میں نے آپ کے اگست وستمبر ۱۹۸۹ء کے کچھ اوراق پیرس میں حمید اللہ صاحب کو بھیجے تھے وہاں سے شکریے کی رسید کے ساتھ یہ اطلاع بھی آئی ہے کہ ''ایک کثیر جہتی شخصیت'' عنوان کا مضمون میرے ''دکن کی ایک کثیر جہتی شخصیت (بہادر خان)'' (۴) مطبوعہ امرداد ۱۳۵۷ء دہلی مطابق جون ۱۹۴۸ء سے، جو رسالہ روح ترقی (۵) میں چھپا تھا، ماخوذ ہے مگر مندرجات میرے نہیں ہیں۔اڈیٹر نے شاید خود اس کا خلاصہ کرلیا ہے۔اوپر جو نوٹ ہے کہ میں نے وہ مضمون رسالہ کہانی ڈائجسٹ کو بھیجا ہے، وہ بھی صحیح نہیں۔عنوان پر ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پیرس)'' الفاظ کو گویا فوٹو لے کر چھاپا گیا ہے، وہ بھی فرضی ہے۔میں ''پیرس'' کبھی نہیں لکھتا بلکہ ''پاریس''۔اور خود کو کبھی ''ڈاکٹر'' نہیں لکھتا۔سب سے زیادہ تکلیف دہ چیز فوٹو ہے۔وہ ایک جرم بھی ہے اور ایک گناہ بھی۔جرم اس معنے میں کہ وہ میری اجازت بلکہ اطلاع کے بغیر چھپ کرلیا گیا ہے۔گناہ اس معنے میں کہ صحیح بخاری میں ایک حدیث کئی بار دہرائی گئی ہے:

''اشدّ الناس عذابا یوم القیامة المصوّرون''۔(٦)

انہیں چاہیے کہ توبہ کریں اور اللہ سے معافی مانگیں اور آئندہ ایسے کام نہ کریں۔

شہاب الدین ید اللّٰہی صاحب کے مضمون میں بھی تاریخی غلطیاں ہیں۔ کالم سوم میں [لکھا ہے] کہ حکومت نے جاگیر اور دیگر اعزازات واپس لے لیے، یہ غلط ہے۔ خود بہادر یار جنگ (۷) سے سنا ہوا بیان ہے کہ انہوں نے خود ہی یہ حضور نظام (۸) کو واپس کیے۔

خدا آپ کو اور اہل خاندان کو خیر و عافیت سے رکھے۔

ناچیز

محمد حمیداللہ

---

(۱) مطبوعہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور، ۱۹۸۱ء۔

(۲) مطبوعہ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد، طبع رابع، ۱۹۸۸ء۔

(۳) کہانی ڈائجسٹ (کراچی) نے ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے ایک مضمون کو اس کے عنوان میں تغیّر و تبدّل کے بعد شائع کیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ خط اسی حوالے سے تحریر کیا۔

(۴) ڈاکٹر صاحب نے یہ مضمون نواب بہادر یار جنگ کی یاد میں تحریر کیا تھا۔

(۵) دیکھیے: ''روح ترقی'' (حیدرآباد دکن)، رجب ۱۳۶۷ھ، ص ۳-۵، ۱۴۔

(۶) بخاری شریف کی محولہ بالا حدیث کے الفاظ یہ ہیں: ''ان اشد الناس عذابا عند الله يوم القيامة المصورون''، دیکھیے: کتاب اللباس، باب: عذاب المصورين يوم القيامة، حدیث نمبر، ۵۹۴۹۔

(۷) تقسیم برصغیر پاک و ہند سے ماقبل دور میں اسلامیان مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن کے ایک سرکردہ سیاسی رہنما۔ بہادر یار جنگ کی سیاسی و ملی خدمات کے جائزہ کے لیئے دیکھیے: غلام محمد، ''حیات بہادر یار جنگ''، کراچی: بہادر یار جنگ اکادمی، ۱۹۹۰ء۔

(۸) مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن کے آخری تاجدار آصف جاہ نظامِ سابع نواب میر عثمان علی خان (۱۹۱۱ء-۱۹۴۸ء)۔

4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

۱۰/ رمضان ۱۴۱۲ھ۔

محترمی زاد مجدکم۔

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

گزشتہ جمعہ کو خورشید صاحب نے آپ کا خط تو نہیں، ایک پیام اپنے ایک دوست کے ذریعے سے بھجوایا کہ آپ میری کسی کتاب سے اپنا سلسلہ نشریات شروع کرنا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ نہ کچھ سمجھ میں آیا اور نہ پیام رساں سمجھا سکے۔ آج آپ کا کرم نامہ راست آیا ہے۔ شکر گزار ہوں۔ میرے پاس نہ کوئی کتاب تیار اور ناشر کے انتظار میں ہے اور نہ دنوں، ہفتوں میں تیار ہو سکتی ہے۔ میری فرانسیسی سیرت النبی (۱) اور ترجمہ قرآن (۲) گویا ابھی مطبع ہی میں ہیں، اور سیرت کا نیا انڈکس بھی مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ غرض میری مشغولیت کم نہیں ہوئی ہے کہ کوئی نیا کام سر لے سکوں۔ کتاب سیرت کو اسلام آباد کا ادارہ تحقیقات اسلامی چھاپنے کی اجازت لے چکا اور ترجمہ کرا رہا ہے (۳) میرے ترجمے کے انتظامات و امکانات بالکل نہیں ہیں۔ آپ ان کتابوں کو تو چھاپ نہیں سکتے جو دوسرے لوگ چھاپ رہے ہیں، بجز ان کی اجازت کے۔ مطبوعہ مضامین کا مجموعہ ایک نئی کتاب بن جائے، اس میں کوئی امر مانع نہیں لیکن انتخاب میں نہیں کر سکتا۔ دم آخر ایک نظر ثانی بھی کرنی چاہیے، بعض وقت طباعت کی غلطیاں بھی ہوا کرتی ہیں۔ بہرحال آپ نے میری عزت افزائی فرمائی ہے۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

---

(۱) سیرتِ النبیؐ پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی تصنیف (Le Prophete de l'Islam Son Oeuvre:Sa Viet) جو دو جلدوں پر مشتمل ہے، پیرس سے شائع ہوئی ہے۔

(۲) فرانسیسی زبان میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا ترجمہ قرآن "Le Saint Coran" کے اب تک بیس سے زائد ایڈیشن نکل چکے ہیں۔

(۳) فرانسیسی زبان میں سیرتِ النبیؐ کی پہلی جلد کا انگریزی ترجمہ محمود احمد غازی نے کیا ہے۔ اسے The Life and Work of the Prophet of Islam کے عنوان سے ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد نے شائع کیا (۱۹۹۸ء) ہے۔

باسمہ تعالیٰ :حامداً و مصلیا

4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

۴/ رمضان ۱۴۱۳ھ۔

مخدوم ومحترم زادمجدکم۔

گستاخی معاف: کتاب النبات (۱) کا جونسخہ مجھے آیا تھا اس میں بیرونی ٹائٹل سفید کاغذ ہے۔ اندرونی ٹائٹل کی فوٹو کاپی منسلک ہے اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ یہ ابھی پروف ہی کی حالت میں ہے مگر جلد بندی کے ساتھ (۲) اگر ہمدرد فاؤنڈیشن سے معلوم ہو سکے کہ کتاب کی قیمت فروخت کیا ہے اور تین نسخوں کا خرچ ڈاک کیا ہوگا، تو رقم ارسال کردوں کہ احتیاطاً گھر میں یہ نسخے رکھنا چاہتا ہوں، نہ معلوم کب کسی کو کوئی نسخہ تحفہ دینا ہو۔

قصور معاف۔ زحمت دہی کی معذرت چاہتا ہوں۔ مکان میں سب کو سلام۔

خادم

محمد حمید اللہ

---

(۱) ابوحنیفہ احمد داؤد الدینوری (م ۲۸۲ھ) کی یہ کتاب ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے مدون و مرتب کی ہے اور بیت الحکمت، (ہمدرد فاؤنڈیشن) کراچی نے، اسے شائع کیا (۱۹۹۳ء) ہے۔

(۲) ڈاکٹر محمد حمید اللہ اس کتاب کی پروف خوانی سے مطمئن نہ تھے بلکہ اس میں موجود اغلاط پر کبیدہ خاطر تھے، دیکھئے: محمد حمید اللہ بنام مظہر ممتاز قریشی، مؤرخہ ۱۸/ اپریل ۱۹۹۴ء از پیرس در ''ارمغان'' شمارہ ۴، ۵ (جولائی - دسمبر ۱۹۹۴ء)، ص

باسمه تعالیٰ: حامداً و مصلیاً

4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

۱۴/۱۲/ ۱۹۹۴ء

مخدوم و محترم زاد مجدکم۔

سلام مسنون۔ ابھی دو دن ہوئے آپ کا کرم نامہ ملا۔ آپ کے خط پر ۱۳/ جنوری لکھا ہے۔ عرصے سے آپ کا کوئی خط نہیں ملا۔ یہ پہلا خط ہے۔ ڈاک کی حالت کے باعث رجسٹری سے بھیج رہا ہوں۔

مندرجہ حالات کی اطلاع سے دلی مسرت ہوئی۔ آپ مجھ سے پچاس سال پہلے کے قصے پوچھ رہے ہیں۔ اگر لکھ سکا تو ضرور آپ کی خدمت میں ارسال کروں گا۔ حافظہ بہت خراب ہو گیا ہے۔ صحت ابھی کمزور ہے۔

رضی الدین صاحب (۱) کی علالت سے افسوس ہوا۔ اللہ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

مکان میں سب کو مجھ ناچیز کا سلام پہنچائیں۔

خادم ناچیز

محمد حمید اللہ

---

(۱) ڈاکٹر رضی الدین صدیقی مرحوم، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن و قائداعظم یونیورسٹی، اسلام آباد۔

(۱۳)

بنام پروفیسر محمد اکرام صدیقی

4- Rue de Tournon,
75006 Paris-/France.

۶ / ربیع الآخر ۱۴۰۱ھ۔

مخدوم زادمجدکم (۱)۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

عنایت نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ میں نے فوراً مبارک لاباریئر صاحب (۲) کو خط لکھا۔ اس خط کے پہنچنے سے قبل وہ آپ کو لکھ چکے تھے۔ مکرر خلاصہ یہاں درج کرتا ہوں:

انہوں نے پہلی دفعہ پاریس کے بنک Credit Lyonnais کے توسط سے ۹۵۰ء ڈالر بک ہاؤز لمیٹڈ کے لیے بھیجے (بتوسط یونا یئٹڈ بنک، شارع قائداعظم برانچ، لاہور، بک ہاؤز اکاؤنٹ ۱۷۷۶، مورخہ ۱۴ر دسمبر ۱۹۷۹ء)

اس کے بعد دوسری مرتبہ ۵۱ ڈالر اسی بنک کے توسط سے یونا یئٹڈ بنک، رنگ محل برانچ، پوسٹ بکس ۶۲۹، لاہور کے نام، بک ہاؤز اردو بازار پوسٹ بکس ۷۳۴، لاہور کے لیے بھیجے۔

مبارک صاحب کو کبھی بک ہاؤز کے لفافے میں، کبھی قاضی پبلی کیشن کے لفافے میں جواب آتے رہے۔ ضرورت پر بنک کی رسیدوں کے فوٹو کاپی بھیجے جائیں گے۔ توقع ہے کہ مذکورہ تفصیلیں پتہ چلانے کے لیے کافی ہوں گی۔

Mr. Labarriere
9, Avenue de 8- Mais- 1945,
Pantin, France.

تکلیف ہوتی ہے کہ پاکستان کے بنک مثالی انتظام میں نظر نہیں آتے۔ کراچی ہو کہ لاہور۔ چند دن ہوئے میرے ساتھ لاہور میں یوں ہوا کہ حبیب بنک The Mall برانچ نے میرے ڈسلڈورف Dusseldorf کے کامرس بنک کے کھاتے میں کچھ رقم جمع کرائی۔ دریافت پر جرمنی بنک نے کہا کہ حبیب بنک نے اور کوئی تفصیل نہیں دی۔ میں نے راست حبیب بنک، دی مال، لاہور کو خط لکھا کہ یہ رقم کس لیے بھیجی گئی ہے؟ ڈیڑھ دو مہینے ہو گئے تا حال کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے یہاں پاکستانی سفارت خانے کو اطلاع دی۔ مگر تا حال وہاں سے بھی کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ (میں کراچی کے بنک کی ''کرمفرمائی'' سے آپ کو پریشان نہ کروں گا) لاہور کا معاملہ 8.8.1980 کا ہے اور رقم ۳۵ء۶۳ جرمن مارک ہے۔ اگر آپ کو مناسب معلوم ہو تو لاہور محلّہ مال کی حبیب بنک کے ڈائریکٹر کو ٹیلیفون پر اطلاع دیجیے۔ شاید کچھ توجہ ہو۔ آپ کا دلی شکریہ۔ خدا برکات دارین سے نوازے۔

کیا آپ مجھے قرآن مجید کا پشتو ترجمہ مہیا فرما سکتے ہیں؟ ہدیہ اور مصارف ڈاک سے اطلاع دیں تو پیشگی رقم ارسال کرسکتا ہوں۔

محمد حمید اللہ

---

(۱) پروفیسر محمد اکرام صدیقی (برادر خورد پروفیسر عبدالحمید صدیقی مرحوم، سابق مدیر ''ترجمان القرآن'') منتظم اعلی، قاضی پبلیکیشنز، اردو بازار، لاہور۔

(۲) فرانسیسی نومسلم جو ڈاکٹر صاحب کے ہاتھوں مشرف بہ اسلام ہوئے۔

(۱۴)

بسم اللہ

۲۷/ جمادی الاولی ۱۴۰۱ھ۔

محترم ومکرم زادمجدکم۔

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خدا آپ کو جزائے خیر دے۔ آپ نادرِ روزگار لوگوں میں سے ہیں جو للہ خدمتِ خلق کرتے ہیں۔ خدا آپ کو حسناتِ دارین عطا فرمائے۔

کل آپ کا ۲۴/ مارچ ۱۹۸۱ء کا خط (KP/786/1827) پہنچا۔ آج مبارک لاباریئر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان کے خطوط کا جواب کبھی بک ہاؤز کے لفافے میں اور کبھی قاضی پبلی کیشن کے لفافے میں آتے رہے اور یہ غلط فہمی کا باعث رہا۔ اور تا حال معلوم نہ ہوسکا کہ ان دونوں کمپنیوں یا ان کے مالکوں میں باہم کیا تعلقات ہیں۔ اسی لیے یہ واضح نہ ہوسکا کہ جس کمپنی کو باہر سے آئی ہوئی رقم بنک نے پہنچائی وہ کیوں آرڈر کی تعمیل نہیں کر سکتے ہیں؟ اور آپ فرماتے ہیں کہ راست ان کو لکھ کر حساب طے کیا جائے۔ مگر اس کا مطلب واضح نہیں: کیا ان کو یہ لکھا جائے کہ رقم واپس کردیں؟ یا یہ کہ رقم آپ کو دے کر آپ سے مطلوبہ کتابیں حاصل کر کے مبارک لاباریئر صاحب کو بھیجیں؟ آپ یہ کتابیں مفت بھیجنا چاہتے ہیں۔ خدا آپ کو ہزاروں ہزار نوازے، لیکن کیوں؟ جب رقم آچکی ہے تو اس سے استفادہ کیوں نہیں کیا جاسکتا؟ ممکن یہ ہے کہ آپ کے نجی معلومات ہوں۔ بہرحال مکرر آپ ہی کو زحمت دے رہا ہوں کہ مجھے ہدایت فرمائیں کہ بک ہاؤز کو مبارک لاباریئر صاحب کیا لکھیں؟ کیا اچھا ہوا گر یہ گتھی وہیں حل ہوجائے ؎

من نگویم کہ این مکن آن کن مصلحت بین و کار آسان کن

احتیاطاً طلب کردہ کتابوں کی فہرست یہاں درج کرتا ہوں۔

Miftahul Quran 2 Vols.

Steingass: Arabic English Dictionary.

Siddiqi, Penal Law of Islam.

Mathews, The Guide for Hajj & Umra.

Determination of Direction of Qibla.

Pickthall, Meaning of the Glorious Qur`an.

Steingass, English Arabic Dictionary.

Siddiqi, Animal Sscrifice in Islam.

Qazi, What is a Muslim Name?

Contribution of Indo- Pakistan to Arabic Literature

(Mr. Labarriere, 9 Av. De, 8- Mais, 45, 93500- Pantin/France.)

یہ تو ہوا ہمارے نومسلم بھائی کا حصہ۔

آپ نے پشتو ترجمہ قرآن مجید کے بھیجنے کا ذکر فرمایا ہے۔ دلی شکریہ۔ مگر برائے خدا، ہدیہ اور ڈاک کے مصارف سے بھی تو اطلاع دیجئے تا کہ فرض کی ادائی کر سکوں۔

اگر میں یہاں سے آپ کی کوئی خدمت کر سکتا ہوں تو بے تکلف تحریر فرمائیں، ان شاء اللہ تعمیل کی مسرت حاصل کروں گا۔

مخلص

محمد حمید اللہ

4- Rue de Tournon,
Paris-75006/ France.

۱۶/ جمادی الآخرۃ ۱۴۰۱ھ۔

محترم پروفیسر صاحب دامت افضالکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ نادرِروزگار آدمی ہیں۔ کثر اللہ فینا امثالکم میں نے آپ کا خط مبارک لابارئیر صاحب کو سنایا۔ سمجھ گئے۔ بک ہاؤس کو لکھ رہے ہیں۔ خدا کرے کام بن جائے۔ چاہے دیر آید درست آید کا مصداق ہی کیوں نہ ہو۔ آپ نے پشتو ترجمہ قرآن روانہ فرمایا ہے۔ آپ ہی کی طرح میرے بھی کچھ اصول زندگی ہیں۔ اگر آپ ہدیہ بیان نہ فرمائیں تو ساری عمر کوفت رہے گی کہ اس کو کیوں لکھا، کسی اور کو کیوں نہ لکھا؟ کرم فرمائیں خدا آپ کو دہری جزائے خیر دے گا۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

مکرر۔

غالباً آپ کے ہاں کتابیں چھپتی ہی نہیں بلکہ بکتی بھی ہیں۔ ایک تازہ نادر کتاب کا پتہ لکھتا ہوں۔ ابن اسحاق (وفات ۱۵۱ھ) کی سیرت نبویہ جو عربی میں ہے اور سیرت کی اہم ترین بھی اور قدیم ترین بھی کتاب ہے، ابھی ابھی قونیہ (ترکی) میں چھپی ہے۔(۱) چاہیں تو منگوالیں اور ملک میں پھیلائیں: سیرت ابن اسحاق:

Hayra Hizmet Vakfi
Nesriyat Mudurlugu
Aziziye Camii Yani, No.42,
Konya/ Turkey.

(۱) ابن اسحاق کی سیرت النبیؐ کو ڈاکٹر صاحب نے مرتب ومدون کیا ہے۔

(۱۶)

4- Rue de Tournon,
75006-Paris/France.

۳/شعبان ۱۴۰۱ھ۔

مخدوم ومحترم زاد فیضلکم

کل شام کی ڈاک میں قرآن مجید کے پشتو ترجمے کا پارسل پہنچ گیا دلی مسرت سے رسید پیش کررہا ہوں۔ میرا گزشتہ عریضہ آپ کو مل گیا ہوگا۔ جواب کا انتظار ہے کہ اس ترجمے کے اور ڈاک سے ارسال کے مصارف کتنے ہوئے ہیں، تاکہ ارسال کا فریضہ انجام دے سکوں۔ اس کے بغیر سکونِ قلب حاصل نہ ہو سکے گا۔ خدارا اس طرف توجہ فرمائیں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ بدلے میں یہاں کی کتابیں منگوائیں۔ دو کاروباری چیزیں عرض کروں گا، برا نہ مانیں:

پارسل پر آپ نے صرف مرُسَل الیہ کا نام لکھا ہے۔ مرُسِل کا نہیں۔ یہ مناسب نہیں۔ بعض وقت بستہ مرسل الیہ کو وفات سے، پتے میں سہو ہونے سے یا کسی اور وجہ سے نہیں پہنچتا۔ مرسل کا پتہ ہو تو وہ اسے واپس ہو سکے گا ورنہ ڈاک اسے تلف کردے گی۔

فرانس کی حد تک بجز مجبوری کے کتابیں بک پوسٹ سے بھیجیں پارسل سے نہیں۔ فرانس میں ہر پارسل چنگی سے گزرتا ہے اور اس پر محصول لگتا ہے۔

مبارک لا باریئر صاحب کا معاملہ ابھی چل رہا ہے۔ ممکن ہے سفارت اور وزارت تک جائے۔ آخر میں مکرر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کا دعا گو۔

فقیر حقیر

محمد حمید اللہ

مکرر:

① آپ کو زحمتِ تحریر تو دینا نہیں چاہتا لیکن یہ معلوم کرنے کی خواہش ضرور ہے کہ آپ کس موضوع پر تعلیم دیتے ہیں؟(۱)

② صحیح بخاری کا فرانسیسی ترجمہ ساٹھ ستر سال پہلے چھپا تھا۔ Heudas & Marcais دو مترجموں کا کیا ہوا۔ اب اس کا غلط نامہ ایک کامل جلد (تین سو صفحوں والی) میں چھپا ہے۔ اگر اصل ترجمہ جو چار جلدوں میں ہے، لاہور یونیورسٹی لائبریری یا اوری اینٹل کالج میں ہو تو یہ نئی جلد ان کے لیے ضروری ہے۔ میں آپ کو بھجوا سکتا ہوں۔ صحیح بخاری کا انڈکس بھی فرانسیسی زبان میں تیار کر رہا ہوں۔ ان شاء اللہ چھپ جائے تو مفید ہوگا۔(۲)

---

(۱) سابق پروفیسر بائیالوجی، اسلامیہ کالج سول لائنز، لاہور۔

(۲) فرانسیسی زبان میں ڈاکٹر صاحب کا مرتب کردہ بخاری شریف کا وضاحتی اشاریہ تا حال طباعت واشاعت کا منتظر ہے۔

(۱۷)

بنام ڈاکٹر معین الحق

4- Rue de Tournon,
Paris-6/ France.

ذی الحجہ ۱۴۰۹ھ۔

مخدوم ومحترم زادمجدکم (۱)

سلام مسنون۔ عید مبارک۔ آج ہی ۹ رجولائی کا کرم نامہ ملا۔ مسرت وممنونیت کا باعث ہوا۔ حکیم محمد سعید صاحب کے لیے میں بھی دعا گو اور آپ کی دعاؤں میں شریک ہوں۔

میں تو آج کل کچھ نئی علمی خدمت سے عاجز ہوں کہ زیر علاج ہوں۔ یہاں انگریزی میں لکھنے والے عنقا ہیں۔

میری کتاب الوثائق السیاسیه کی بدقسمتی ہے کہ وہ بیروت میں چھپی ہے جہاں سے ڈاک آج کل بند ہے۔ نہ خط، نہ پارسل۔ کتاب مذکور کا چھٹا اڈیشن نکل چکا ہے (اور الحمدللہ ہر اڈیشن میں سابق پر کچھ اضافے ہی ہوتے رہے ہیں)۔ میرے ہاں ذاتی نسخے کے سوا کوئی اسٹاک نہیں اور نہ میرے علم میں شہر پاریس میں کسی کتب فروش کے ہاں وہ موجود ہے۔ بہترین طریقہ یہ ہو کہ بیروت کے سفارتِ پاکستان کا توسط لیں۔ جیسا کہ عرض کیا، اس کا چھٹا اڈیشن نکل چکا ہے۔ میرے ہاں گھر میں اتفاق سے چوتھے اڈیشن کا ایک فالتو نسخہ ہے۔ ضرورت ہو اور کارآمد ہوسکتا ہو تو وہ آپ کی خدمت میں گزران سکتا ہوں۔ (اردو ترجمہ بہت پرانے اڈیشن سے کیا گیا ہے)۔ (۲)

میری مطبوعات کی منتخب فہرست جو ۱۹۸۰ء میں چھپی (۳) وہ تو ابھی موجود ہے لیکن ظاہر ہے بعد از وقت چیز ہے۔ اب مطبوعہ مقالوں کی فہرست ہزار تک پہنچ گئی ہے کتابیں الگ ہیں۔ باقی اس فہرست کی طباعت کی شاید کوئی ضرورت نہیں۔ آج ہی صبح کی ڈاک میں شرح السیر الکبیر للامام محمد (شارح سَرَخسی) کے فرانسیسی ترجمے کی پہلی جلد آئی (۴) اور پرانی فہرست میں اضافے کا باعث بنی ہے۔ یہ چار جلدوں میں ہوگی۔

پاکستان ہجرہ کاؤنسل کے ہاں بھی ایک کتاب چھپ رہی ہے۔(۵) ہمدرد فاؤنڈیشن میں بھی ایک کتاب ہے۔(۶) مدراس میں بھی ایک کتاب زیرطبع ہے وغیرہ وغیرہ۔

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں۔ آپا جان کو بھی سلام۔

خادم

محمد حمید اللہ

---

(۱) ڈاکٹر معین الحق مرحوم، سابق صدر ''پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی'' کراچی۔

(۲) ''الوثائق السیاسیۃ'' کا اردو ترجمہ مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی نے کیا ہے۔ اسے ''سیاسی وثیقہ جات'': از عہدِ نبویؐ تا بہ خلافت راشدہ'' کے عنوان سے مجلس ترقی ادب، لاہور، نے شائع (طبع اول ۱۹۶۰ء) کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ اس اردو ایڈیشن کو ناقص خیال کرتے تھے، دیکھئے: ''خطباتِ بہاولپور''، اسلام آباد، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، ۱۹۸۸ء، ص ۴۲۸۔

(۳) فہرست محولہ بالا کو ڈاکٹر صاحب کی ایک عزیزہ عائشہ بیگم نے ۱۹۸۰ء میں فلاڈلفیا (امریکہ) سے شائع کیا تھا۔

(۴) ڈاکٹر صاحب کے قلم سے مذکورہ کتاب کا فرانسیسی ترجمہ انقرہ، ترکی سے چار جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔

(۵) ھجرہ کونسل نے ڈاکٹر صاحب کی انگریزی کتاب بعنوان:

"The Prophet's Establishing a State and His Succession"

شائع کی (۱۹۸۸ء) ہے۔

(۶) کتاب النبات، کی طرف اشارہ ہے۔

(۱۸)

بنام ڈاکٹر محمد صابر

4- Rue de Tournon,

Paris-75006/ France.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

NATIONAL HIJRA CENTENARY CELEBRATIONS COMMITTEE

کراچی ۲۶ / ربیع الانور ۱۴۰۲ھ۔

محترمی زادمجدکم (۱)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میں ان شاء اللہ چند گھنٹوں میں پرواز کررہا ہوں ۔۔۔۔ فی امان اللہ.

آپ کی بے پایاں عنایتوں کے شکریے کے لیے الفاظ نہیں پاتا۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء۔

دوایک تکلیفیں دینی ہیں:

ایک خاتون نے آپ کے جلسے کے دن مجھ سے دریافت کیا تھا کہ عہد نبوی کی عورت طبیبوں کے نام بتاؤں۔ حضرت عائشہؓ اور حضرت رفیدہؓ انہیں معلوم تھیں۔ اگر آپ ان سے مل سکیں تو ان سے فرمایئے (مجھے ان کا نام تک معلوم نہیں کہ راست خط لکھ سکوں) کہ ایک حضرت ام وَرَقَہؓ بھی ہیں جو جنگ بدر کے وقت نرس بننا چاہتی تھیں لیکن رسول اللہ نے کہا کہ "یہ سخت خطرے کا وقت ہے، تم اس مہم میں نہ آؤ" یہ حافظِ قرآن بھی تھیں۔ اور اپنے محلّے کی مسجد میں مردوں عورتوں سب کی امام بھی تھیں۔ (۲) ان کا ذکر ابو داؤد میں ہے۔ (۳)

دوسرے، ایک اور نرس لڑکی تھی جو غزوۂ خیبر کے وقت اثناءِ سفر میں ایام آنے سے بالغ ہوئی تھی۔ اس کا ذکر ابن ہشام نے کیا ہے۔ (۴)

استانبول میں ہمایوں بادشاہ کا خط ہے۔ آپ نے ایک بار اس پر غالباً مضمون لکھا تھا۔ یہ کب اور کہاں چھپا تھا؟

③ غالباً آپ کے ہاں کچھ کتابیں مجھے بھیجنے کے لیے آئی ہیں۔ التماس ہے کہ انہیں پارسل کر کے کبھی نہ بھیجیے (کہ تیس چالیس روپے چنگی لازماً دینی ہوتی ہے) بلکہ بک پوسٹ کے طور پر۔
مکرر دلی شکریہ۔

مخلص

محمد حمید اللہ

مکرر:

میرا بہترین پتہ یہ ہے: ''دَربان، برائے حمید اللہ'' یعنی

LA CONCIERGE
(Pour M. Hamiddullah)
4, Rue de Tournon,
F.75006-Paris/ France.

---

(۱) ڈاکٹر محمد صابر، پروفیسر شعبہ تاریخ اسلام، کراچی یونیورسٹی، کراچی۔

(۲) عورت کی امامت وحکمرانی کے بارے میں محمد حمید اللہ کے خیالات اوران کے تنقیدی کے جائزہ کے لیے دیکھیے: محمد حمید اللہ، ''خطبات بہاولپور''، اسلام آباد: ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی (اشاعت ہشتم ۲۰۰۲ء)، ص ۳۰-۳۲، ۳۷۶؛ وہی مصنف، ''عورت کی امامتِ مسجد''۔ ڈاکٹر صاحب کے قلم سے یہ اصل تحریر مظہر ممتاز قریشی (شرف آباد، کراچی) کے ہاں موجود ہے، انہوں نے ازراہ کرم اس کا زیراکس اس مرتب کوفراہم کیا ہے۔؛ ''عورت کی حکمرانی: مدیر تکبیر [محمد صلاح الدین مرحوم] اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے درمیان ایک اہم مسئلہ پر فکر انگیز مراسلت''، در تکبیر، ۱۵: ۱۴ (۲-۸/اپریل ۱۹۹۳ء) ص ۹-۱۱؛ محمد حمید اللہ بنام مظہر ممتاز قریشی، مؤرخہ ۲۲/جمادی الآخرۃ، ۱۴۰۹ھ، مؤرخہ ۱۵/رجب ۱۴۰۹ھ در ''ارمغان'' شمارہ ۴، ۵ (جولائی- دسمبر ۱۹۹۶ء) ص ۹۲-۹/۹۳ ذی القعدہ ۱۴۱۲ھ، ص ۱۲۰؛ فخر الدین صدیقی، ''اسلام میں عورت کی حکمرانی''، در ''جنگ'' (راولپنڈی)، ۱۶/جون ۱۹۹۲ء؛ وہی مصنف، ''اسلام میں عورت کی حکمرانی کی گنجائش نہیں''، در ''نوائے وقت'' (کراچی)، ۲۰ جون ۱۹۹۲ء، ۲۱/جون ۱۹۹۲ء؛ رضوان علی سید، ''عورت کی سربراہی''، در ''جنگ'' (راولپنڈی)، ۱۵ جون ۱۹۹۲ء؛ علامہ عنایت اللہ گجراتی، ''عورت کی سربراہی''، در ''جنگ'' (راولپنڈی)، ۱۱/جون ۱۹۹۲ء؛ محمد الیاس اعظمی، ''عورت کی سربراہی''، در ''جنگ'' (راولپنڈی)، ۱۸/جون ۱۹۹۲ء۔

(۳) دیکھیے: سنن ابوداؤد، باب امامۃ النساء، حدیث نمبر ۵۹۱، ۵۹۲۔

(۴) دیکھیے: ابن ہشام، ''السیرۃ النبویۃ''، القاہرہ: شرکۃ مکتبۃ مصطفیٰ البابی الحلبی، ۱۹۵۵ء حصہ دوم، ج ۳، ۴، ص ۳۴۲-۳۴۳

(۱۹)

بسم اللہ

پارلیس ۲۴ محرم ۱۴۰۳ھ۔

محترم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عنایت نامہ ملا۔ ممنون ہوں۔ عجلت میں ہوں۔ اس لیے قصور معاف فرمادیں۔

① میں ۱۹۰۴ء کی ذاکر حسین کی کتاب تاریخ اسلام سے ناواقف ہوں۔ ویسے تاریخ اسلام پر ابن خلدون کی عربی تاریخ اسلام کا اردو ترجمہ ہوا تھا۔ وہ اس سے قدیم تر معلوم ہوتا ہے۔

② میری غالباً لندن میں چودھری رحمت علی مرحوم سے مختصر ملاقات تو ہوئی تھی۔ لیکن ان کے متعلق دیگر حوالوں سے میں واقف نہیں ہوں۔

③ خطبات بہاولپور کا میں نے ۲۶ صفحوں ایک غلط نامہ ناشر صاحب کو بھیجا تھا۔ غالباً نہ چھاپا گیا۔ ایک خلاصہ رسالہ ''فاران'' کراچی کے فروری ۱۹۸۲ء نمبر کو ضرور فراہم فرمائیں۔ مصحف حضرت عثمانؓ پیٹرسبورگ (حال لینن گراڈ) میں تھا جہاں سمرقند کی فتح کے بعد روسی اس کو لوٹ کر لے گئے تھے اس کے وہاں سے دوبارہ ترکستان بھیجنا ایسا واقعہ ہے جو خود جنرل علی اکبر توپچی باشی نے مجھ سے پارلیس میں (جہاں وہ پناہ گزین تھے) بیان کیا تھا۔(۱)

ان کا ابھی حال میں پارلیس ہی میں انتقال ہوگیا ہے۔ اور معلومات کا مآخذ اب میری اپنی روایت ہی ہے۔ میں نے اپنے لکچر میں ''رائے'' نہیں دی ہے، معلومات بیان کئے ہیں، واقعے کا ذکر کیا ہے۔ استانبول کے نسخے پر آیت فسیکفیکھم اللہ (۲) پر خون کے دھبے میں نے توپ قاپی میوزیم کے نسخے میں دیکھے ہیں۔(۳)

اسی آیت پر تاشقند کے نسخے میں کوئی دھبے نہیں ہیں۔اور تاریخ میں اسی آیت پر خون گرنے کا ذکر آتا ہے۔امریکا میں تاشقند کے نسخے کا ری پرنٹ شائع ہوا ہے۔(۴)اس کے دیباچے میں بھی میں نے یہ معلوم لکھے ہیں۔اس کا پتہ ہے:

Hyderabad House,
145 BS. 13th Street,
Room 400,
Philadelphia, PA., 19107

کوئی اور خدمت؟

مخلص

محمد حمید اللہ

---

(۱) مصحفِ عثمانی کے بارے میں مزید معلومات کے لیئے دیکھیے: ''خطباتِ بہاولپور''، اسلام آباد: ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، طبع ہشتم، ۱۹۸۸ء، ص ۱۸-۲۲۔

(۲) القرآن الحکیم، ۲: ۱۳۷۔

(۳) اس بارے میں مزید معلومات کے لیئے دیکھیے، ''خطباتِ بہاولپور'' اسلام آباد: ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اشاعت ہشتم ۲۰۰۲ء، ص ۱۸-۲۲؛ محمد حمید اللہ، عرض حال (مقدمہ تفسیر حبیبی)، ص ۱۰۰-۱۰۲۔

(۴) ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے تاشقند سے اس نسخہ کے فوٹو حاصل کیئے تھے۔ڈاکٹر صاحب کے ایک قریبی عزیز احمد عبد الخالق نے اسے مکہ مسجد، فلاڈلفیا سے شائع کیا ہے۔

(۲۰)

بنام محمود عالم

باسمہ تعالیٰ

Exp.
Hamidullah,
4, Rue de Tournon,
75006- Paris/ France.

۲۲/۵/ ۱۹۹۰ء۔

محترم جناب محمود عالم صاحب زاد مجدکم (۱)

سلام مسنون۔ آج آپ کا تار پہنچا۔ سرفراز کیا۔ اس سے پہلے آپ کا کوئی خط نہیں ملا تھا کہ جواب دیتا۔ آپ کا کراچی کا اڈریس بھی میرے پاس نہیں ہے۔

مجھے ریاض سے ایک خط آیا تھا اندر ایک چک بھی تھا۔ میں نے اسے نہیں بھُنایا کہ ارسال کی ضرورت سمجھ میں نہیں آئی۔ میری عمر ۸۷ سال سے متجاوز ہوگئی ہے اور تھکن بھی بہت ہے۔ اس لیے دوستانہ خط و کتابت کم ہی کرتا ہوں۔ کوئی معین امر دریافت طلب ہو تو فرمائیں، ان شاءاللہ فوراً جواب دوں گا۔

خادم

محمد حمید اللہ

---

(۱) محمود عالم حیدر آباد میں پاکستان ریلوے کے ایک ملازم تھے، اور ڈاکٹر صاحب سے عقیدت و محبت رکھتے تھے۔ ان کے بارے میں مزید دیکھئے: محمد حمید اللہ بنام مظہر ممتاز قریشی مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۹۵ء، در ''ارمغان''، حوالہ مذکورہ، ص ۱۵۵۔

(۲۱)

نامعلوم مکتوب الیہ

4, Rue de Tournon,

75006- Paris/France.

۱۹؍رجب ۱۴۰۲ھ۔

مکرمی زاد لطفکم (۱)

فلاڈلفیا سے آپ کی یادفرمائی کا کئی بار ذکر آیا تھا۔ جزاکم اللہ۔ ابھی ابھی آپ کی دو کتابوں کا بستہ بھی پہنچا ہے۔ دلی شکریہ عرض کرتا ہوں۔ آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ قانون کے ساتھ تصوّف سے بھی دلچسپی لی ہے اور اتنی کہ اس پر کتابیں لکھ ڈالی ہیں۔ سفر پر پابرکاب ہیں واپسی پر ان شاء اللہ اوقات فراغ میں اسے رفتہ رفتہ پڑھوں گا اور استفادہ کروں گا۔

مکرر شکریہ عرض کرتا ہوں۔

ناچیز

محمد حمید اللہ

---

(۱) مکتوب الیہ کون ہیں یہ معلوم نہیں ہوسکا۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ خط اس حال میں ملا ہے کہ اس پر مرسل الیہ کا اتہ پتہ باقی نہیں رہا۔

(۲۲)

بنام محمد فاروق

بسم اللہ

۲۷ ؍رمضان ۱۳۹۵ھ۔

پنجشنبہ

4,Rue De Tournon

F. 75006, Paris/ France.

مکرمی جناب فاروق صاحب، دام لطفکم (۱)

سلام مسنون، عید مبارک، امید کہ وہاں سب خیر وعافیت ہوگی۔

الحمدللہ میری صحت اچھی ہے، تراویح کو جاتا رہا ہوں۔ یہاں مالکی مذہب کے باعث بیس کی جگہ آٹھ رکعتیں پڑھتے ہیں۔ روزانہ ایک پارہ ہوتا ہے۔ لیکن لیلۃ القدر کے موقع پر چار پارے پڑھ کر قرآن کا ختم کرتے ہیں۔ اس طرح آٹھ کی جگہ بیس رکعت تراویح ہوتی ہے۔ آخری تین دن'' اَلَمْ تَرَ '' سے پڑھتے ہیں اور آٹھ آٹھ رکعت۔ رمضان اب آہستہ آہستہ گرمیوں میں آ رہا ہے۔ اس سال یکم رمضان کو افطار کا وقت سات بج کر بیس منٹ پر ہوا۔ طویل ترین دنوں میں ساڑھے نو بجے رات کو افطار ہوتی ہے۔ تراویح کا آغاز تب گیارہ بجے رات کو ہوگا اور دو گھنٹے چلے گی۔ سویڈن ناروے میں تو حرکت آفتاب کا اتباع بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ مکان میں سب کو سلام، عید مبارک۔

محمد حمید اللہ

---

(۴۹) کراچی میں مقیم ڈاکٹر صاحب کے ایک عزیز جوان کی کتابوں کی اشاعت وتجارت میں دلچسپی رکھتے تھے۔

8959- Weissensee/ West Germany

۴؍جمادی الآخرہ ۱۳۹۶ھ

عزیزی جناب فاروق صاحب، دام لطفکم۔

سلام مسنون۔ خیر و عافیت کا طالب میں ترکی میں تھا...................... آپ کا خط بھی پاریس ہو کر آیا، دلی شکریہ۔

بزم ادب کا وسیع کتب خانہ کچھ تو میرے بھتیجے عطاء اللہ کے پاس ہے اور کچھ خانہ خلیل (۱) میں۔ اگر خانہ خلیل کا تخلیہ کرنا ہو تو کتابوں کے لیے کمرے کا سوال ہوگا جو فی الحال نہیں ہے۔

''محمد رسول اللہ ﷺ'' (۲) وطن میں چھپی۔ مقصد یہ تھا کہ وہاں کے مسلمانوں کی روز افزوں زبوں حالی میں ایک چھوٹا سا ذریعہ معاش مہیا کر سکوں۔ کوئی پاکستانی تاجر کتب اسٹاک کرنا چاہے تو فرانس منگا کر وہاں بھیج سکتا ہوں (یعنے ڈبل مصارف ڈاک پر)، بشرطیکہ وہ رقم فرانس بھیج سکے (کم توقع ہے کہ اتنا حوصلہ وہاں کے کسی تاجر میں ہو حالانکہ بات آسان ہے۔ بنک جا کر قواعد معلوم کرنا اور رقم کی ارسال کی کاروائی کرنا ہوتا ہے)۔

سیرت کانگریس کے زمانے میں میں ترکی میں تھا۔ مجھے یاد نہیں کہ سقوط حیدرآباد کے مضمرات اب سے تیس سال قبل میں نے کیا لکھے تھے۔

ایک ماہ جرمنی میں مختلف مقاموں پر لکچروں کی دعوت ہے ان شاء اللہ رجب کے آغاز میں پاریس واپس چلا جاؤں گا۔ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی استانبول کی جگہ جامعہ ارض روم میں کام کیا۔ (۳)

بہت دیندار علاقہ ہے۔ شہر میں آج بھی کافی عورتیں، بوڑھی ہی نہیں نوجوان بھی چہرا چھپانے والے برقع میں سڑکوں پر ملتی ہیں۔ وہاں کے کلیہ علوم اسلامیہ سے اولین طیلسان نکل رہے ہیں، ان میں پانچ سات لڑکیاں بھی ہیں۔ یہ شہر روس جارجیا (گرجستان) کی سرحد پر ہے۔

پہلی جنگ عظیم کے زمانے میں چند ماہ روسی قبضہ میں رہا۔انہوں نے مقامی کتب خانے لوٹ لیے او ربڑی مسجدیں توڑ دیں۔اب شہر دوبارہ ترقی کر رہا ہے۔کئی دکانیں اور کارخانے چالو ہو گئے ہیں اور دیگر زیر تعمیر ہیں۔ورنہ آب و ہوا ہے کہ وہاں نہ پھل ہوتا ہے نہ پھول۔سال کے بارہ مہینے شہر میں ٹیلوں پر برف جمی رہتی ہے۔سردیوں میں (40^O) پر پارہ اتر آتا ہے۔

گھر میں سب کو سلام۔

محمد حمید اللہ

---

(۱) کٹل منڈی، حیدر آباد دکن میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا آبائی مکان جوان کے والد ابو محمد خلیل اللہ (م ۱۳۶۳ھ) کے نام کی نسبت سے افراد خاندان میں خانہ خلیل کے نام سے معروف ہے۔

(۲) سیرت النبیؐ پر انگریزی زبان میں محمد حمید اللہ کی یہ تصنیف حیدر آباد دکن سے ۱۹۷۴ء میں چھپی، پاکستان میں اسے ادارۂ اسلامیات، اور قاضی پبلی کیشنز (لاہور)، نے الگ الگ شائع کیا ہے۔

(۳) جامعہ ارض روم اور ترکی کی دیگر جامعات میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی تدریسی و تحقیقی سرگرمیوں اور ان کے اثرات ونتائج کے جائزہ کے لیے دیکھئے:

Mahmud Rifat Kademoglu,"Remembering Muhammad Hamidullah", in Islam & Science,1:1 (2003), pp:143-152;Yusuf Zia Kavakci,"The Debt We Owe in Turkey" in Impact International,30:1-3 (January -March 2003),pp:34-36

مزید دیکھئے: امین اللہ وثیر، ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ: چند یادیں'' در ''اورینٹل کالج میگزین''، ۷۸: ۳، ۴ (۲۰۰۳ء)، ص ۹۳-۹۸؛ ڈاکٹر محمد صابر، ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے ساتھ تین سال''، در ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ''، مرتبہ محمد راشد شیخ، حوالہ مذکورہ ص ۱۹۷-۲۱۲، ڈاکٹر نثار احمد اسرار، ڈاکٹر محمد حمید اللہ ترکی میں'' در ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ''، مرتبہ محمد راشد شیخ، حوالہ مذکور،

(۲۴)

بسم اللہ

4- Rue Tournon Paris.

۲/مارچ ۱۹۷۳ء، جمعہ۔

عزیزی جناب فاروق صاحب دام لطفکم۔

سلام مسنون۔ خیر و عافیت کا طالب۔ میں ان شاء اللہ آئندہ پیر کو استانبول چلا جاؤں گا۔

وہاں کا پتہ۔

Faculty of Letters, Istanbul.

کل شام حیدر آباد سے اطلاع آئی ہے ''فاروق صاحب کے ذریعے سے کتاب ''تعارفِ اسلام'' طبع کرنے کی بابت عبد الغنی صاحب سے جو رقم وصول طلب تھی ان سے یہ رقم وصول ہو چکی ہے۔ براہ کرم فاروق صاحب کو اس کی اطلاع دے کر تکلیف فرمائی کا شکریہ ادا کر دیں تو مناسب ہوگا۔ فاروق صاحب لکھتے ہیں وہاں غیر ممالک کے مصنفین کی درسی کتب ملک میں شائع کرنے پر پابندی ختم کر دی ہے۔ اس طرح اب ''تعارف اسلام'' بار ثالث طبع ہوگی تو کوئی معاوضہ ناشر ادا کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ بہر حال اس کتاب کا مطالعہ جب تک جاری رہے گا مصنف کے لیے موجب حسنات ہوگا۔''

اطلاعاً عرض ہے۔

ہر شخص کو آزادی ہے کہ حسنات جمع کرے یا سیئات۔ اس کتاب کی منفعت سے نئی نئی زبانوں میں ترجمے کرائے جاتے اور چھاپے جاتے ہیں۔

امید ہے کہ وہاں سب خیر و عافیت سے ہوں گے۔

محمد حمید اللہ

---

(۲۵)

بنام پروفیسر حمید احمد خان

بسم اللہ

4- Rue Tournon Paris
75-Paris VI.

۱۶/جمادی الآخرۃ ۱۳۸۶ھ

مخدومی زادمجدکم (۱)

آپ کے پیشرو نے مجھ سے ''بیمہ'' پر اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے لیے ایک مقالہ مانگا تھا۔(۲) اپنے مسلسل سفر و سیاحت میں میں یہ بھول گیا تھا اب یاد آیا تو فوراً ماحضر تیار کر کے ارسال کر رہا ہوں (۳) اگر پسند نہ ہو، یا بعد از وقت ہو تو قصور میرا ہے۔

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

---

(۱) یہ خط پروفیسر حمید احمد خان مرحوم سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی، نگران اعلیٰ مجلس ادارت اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ (۲۷/جولائی۔ ۱۳/نومبر ۱۹۶۶ء) کو لکھا گیا۔

(۲) ڈاکٹر محمد وحید مرزا، مدیر اعلیٰ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ (مارچ ۱۹۶۳ء۔ اپریل ۱۹۶۶ء) کی طرف اشارہ ہے، مزید دیکھیے: محمد حمید اللہ بنام حمید احمد خاں، مؤرخہ ۴/جمادی الآخرہ ۱۳۸۶ھ، از پیرس، در محمود الحسن عارف، ''اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ''، در ''قافلہ ادب اسلامی''، ۴:۱،۲ (۲۰۰۳ء) ص ۱۶۷-۱۶۸۔

(۳) بیمہ پر محمد حمید اللہ کا یہ مقالہ ''معاقل'' کے عنوان سے اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، ۲۱: ۲۸۲-۲۸۹، میں شامل ہے، بیمہ کے بارے میں ان کے خیالات کے جائزہ کے لیے دیکھیے: محمود الحسن عارف، ''اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ''، حوالہ مذکورہ ص ۱۷۱۔